السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گزشتہ تین سالوں سے میں اپنے محکمہ میں فریضہ حج ادا کرنے کے لیے چھٹی کی درخواست دے رہا ہوں لیکن میرے سپرد کام کی اہمیت کی وجہ سے مجھے چھٹی نہیں مل رہی، تو کیا حج نہ کرنے کی وجہ سے مجھے گناہ ہوگا؟ اگر میں محکمہ کے علم اور اجازت کے بغیر حج کر لوں تو کیا اس میں گناہ ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں جب تک آپ دوسرے کے ساتھ مقید ہوں تو اس کی اجازت کے بغیر آپ حج پر نہیں جا سکتے اور اگر ضرورت کا تقاضا ہو کہ آپ کام کی جگہ پر موجود رہیں تو ضرورت پوری ہونے تک موجود رہنے میں کوئی حرج نہیں، الا یہ کہ کوئی شخص آپ کے قائم مقام کام کر سکے یا کسی اور طریقے سے ضرورت پوری ہو سکے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج2 صفحہ258

محدث فتویٰ